اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اہل محلہ کو دینی ماحول سے کیسے وابستہ کیا جائے؟

دُرودِ پاک کی فضیلت

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: بروزِ قِیامَت میرے سب سے قریب ترین وہ شخص ہو گا جس نے دنیا میں مجھ پر زِیادہ دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ ①

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سَلامَت | پیارے پڑھوں نہ کیوں کر تم پر سَلام ہر دَم

کیا خوف مجھ کو پیارے نارِ جحیم سے ہو | تم ہو شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دم ②

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

پڑوسی سے حسن سلوک کی عمدہ مثال

حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک یہودی پڑوسی تھا جو دشمنی کی وجہ سے پرنالے کے ذَرِیعے گندا پانی اور غَلاظت آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ کے گھر میں ڈالتا رہتا۔ مگر آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ خاموش ہی رَہتے۔ آخرِکار ایک دن اُس نے خود ہی آکر عَرض کی: جناب! میرے پرنالے سے گزرنے والی نَجاست کی وجہ سے آپ کو کوئی شِکایَت تو نہیں؟ آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے نہایت ہی نَرمی کے ساتھ فرمایا: پرنالے سے جو گندَگی گرتی ہے اُس کو جھاڑو دے کر دھو ڈالتا ہوں۔ اُس نے کہا: آپ کو اتنی تکلیف ہونے کے باوُجود غُصّہ نہیں آتا؟ فرمایا: آتا تو

---

① .... ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ص144، حدیث:484

② .... ذوقِ نعت، ص120-122 ملتقطاً

ہے مگر پی جاتا ہوں کیونکہ اللہ پاک کا فرمانِ محبت نشان ہے:

وَالْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَۚ(۱۳۴) (پ4،اٰل عمران:134)	ترجمۂ کنزالایمان: اور غصّہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔

یہ جواب سن کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔ [1]

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی | بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

ناراض ہمسائے پر انفرادی کوشش

ایک مرتبہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے پڑوس میں رہنے والی خاتون کی آپ کے گھر والوں سے کچھ بدمزگی ہوگئی۔ اس خاتون نے اُسی وَقْت گھر میں موجود اپنے بچوں کے ابو کو سارا قِصّہ اپنے انداز میں جاسنایا۔ وہ اس کی بات سن کر بھڑک اٹھا اور خطرناک تیور لئے آپ کے گھر پہنچا مگر آپ گھر میں نہیں تھے، آپ کی غیر موجودگی میں آپ کے خلاف واویلا مچانا شروع کر دیا۔ آپ کو معلوم ہوا تو آپ نے برداشت کرتے ہوئے کوئی انتقامی کاروائی نہ کی بلکہ نہایت شفقت و محبّت سے پیش آئے۔ آپ کا یہ رویہ دیکھ کر اس کی ناراضی دور ہوگئی۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے بُزرگانِ دِین اپنے پڑوسیوں کے ساتھ کتنے اچھے اَخلاق کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ یادرکھئے! قرآن و حدیث میں پڑوسیوں کے حقوق کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ان کی ادائیگی کا حکم دیا ہے، چنانچہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ (پ5، النسآء:36)	ترجمۂ کنزالایمان: اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی (سے بھلائی کرو)۔

[1] .... تذکرۃ الاولیاء، ص 51

[2] .... انفرادی کوشش، ص 105

پڑوسی کون؟

(1):جس کا گھر یا دُکان ساتھ ہو،(2):نیز یہ بھی کہا گیا کہ 40 گھر آپس میں پڑوسی ہیں۔[1]

پڑوسیوں میں سے سب سے زیادہ حقوق کس کے؟

(1):سب سے زِیادَہ اس پڑوسی کا حق ہے جو مسلمان اور رشتے دار ہو،(2):اس کے بعد اس پڑوسی کا حق ہے جو رشتے دار تو نہیں ہے مگر مسلمان ہے۔[2]

پڑوسیوں سے محبّت بڑھانے کے طریقے

❁ پڑوسیوں کو وقتاً فوقتاً کوئی نہ کوئی چیز تحفۃً بھیجی جائے۔ ❁ اگر پڑوسیوں کا بچہ آجائے تو اسے کچھ نہ کچھ دیا جائے۔ ❁ اُس کو کوئی خوشی پہنچے تو مُبارَک باد دی جائے۔ ❁ کوئی غم پہنچے تو تَعزِیَت کی جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم چاہتے ہیں کہ اہلِ محلہ دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیں تو پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک سیرت کا مطالعہ کیجئے اور اس پر عمل کیجئے۔ آیئے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک کی چند جھلکیاں مُلاحَظہ کیجئے۔

❁ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی اَزواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن، اپنے اَصْحاب رضی اللہ عنہم، اپنے اہل بیت، اپنے پڑوسیوں، بلکہ ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ اتنی خوش اَخلاقی اور مِلنساری فرماتے کہ ان میں سے ہر ایک آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اخلاقِ حسنہ کا گرویدہ تھا۔ ❁ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنے اَصْحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ مِل جُل کر رہتے اور ہر ایک سے گفتگو فرماتے ❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بچوں سے بھی خوش طبعی فرماتے ❁ مدینۂ منورہ

[1] ...... تفسیرات احمدیہ، النساء، تحت الآیۃ:36، ص275 ماخوذاً

[2] ...... تفسیرات احمدیہ، النساء، تحت الآیۃ:36، ص275 ماخوذاً

زَادَھَا اللہ شَرَفًاوَّتَعْظِیْماً کے دُور دراز علاقوں میں رہنے والے مریضوں کی بیمار پُرسی کے لئے بھی تشریف لے جاتے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہر کسی سے سَلام کرنے میں پہل کرتے اور ملاقاتیوں سے مصافحہ فرماتے اور اکثر اوقات ملاقاتیوں کیلئے اپنی چادر مُبارَک بچھا دیتے اور اپنی مسند بھی پیش کر دیتے ❁ کبھی کسی بات کرنے والے کی بات نہ کاٹتے، اَلْغَرَض آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے طرزِ عمل اور اپنی سیرتِ مبارکہ سے ایسے اسلامی مُعاشَرہ کی تشکیل فرمائی کہ جس کی مِثال نہیں ملتی۔ ①

اہلِ محلہ بالخصوص پڑوسیوں کو دینی ماحول سے کیسے وابستہ کیا جائے؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی جس جگہ رہتے ہیں وہاں اپنے اس عظیم مَدَنی مَقْصَد (مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَ اللہ) کے پیشِ نَظَر اہلِ محلہ کو نیکی کی دعوت دیتے رہنا چاہیے، اہلِ محلہ بِالْخُصُوص پڑوسیوں کو دینی ماحول سے کیسے وابستہ کیا جائے اور ان میں دینی کام کیسے کیا جائے، آیئے اس کے متعلق چند مَدَنی پھول مُلَاحَظہ کیجئے۔

اخلاق و کردار دُرُست رکھئے

اے عاشقانِ رسول! اَہْلِ محلہ ہمارے قریب اُسی وَقْت آئیں گے جب ہمارا اخلاق اچھا اور کردار ستھرا ہو گا لہٰذا مبلغ با عمل، حُسنِ اَخلاق اور اعلیٰ کِردار کے مالِک ہوں گے تو اِن شاءَ اللہ اہل محلہ قریب بھی آئیں گے اور بات جلد اَثر بھی کرے گی۔ امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: کِردار کے ذَرِیعے جو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے وہ گُفتار (یعنی زبان) سے زِیادَہ اَثر رکھتی ہے، کِردار اور گُفتار دونوں کے ساتھ دَعوَت دینی چاہیے۔ ②

---

[١] .... سیرت مصطفٰے، ص610 ملخصًا

[٢] .... مدنی مذاکرہ، 19 شوال المکرم 1440ھ بمطابق 22 جون 2019ء

اندازِ گفتگو اچھا، حکیمانہ اور لہجہ نرم رکھئے

پیارے اسلامی بھائیو! اہلِ محلہ کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے مبلغ کا اندازِ گفتگو محتاط، حکیمانہ اور لہجہ نرم ہونا چاہئے تاکہ لوگوں کے دِل اُس کی طرف مائل ہوں، امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: جو بھی دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرنے والا ہو اسے محتاط انداز میں گفتگو کرنے والا ہونا چاہئے تاکہ ہر بندہ اس کی طرف کھچا چلا آئے۔[1]

اہلِ محلہ میں دینی کام کیجئے

پیارے اسلامی بھائیو! اہلِ محلہ کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے محلے میں تنظیمی طریقِ کار کے مُطابِق دینی کام کیجئے۔ مثلاً ❁ محلے کے اسلامی بھائیوں سے مل کر تنظیمی طریقہ کار کے مُطابِق نمازِ فجر کیلئے جگایئے۔ ❁ محلے میں علاقائی دورہ کیجئے، درس دیجئے، شرکا پر انفرادی کوشش کیجئے۔ ❁ اسلامی بھائی محلے کی مَسْجِد میں یا کسی مناسب مقام پر مدرسۃ المدینہ بالغان لگائیں۔ ❁ اہلِ محلہ میں کسی شخصیت کے گھر میں ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ اجتماعی طور پر دیکھنے کا اِہتمام کیجئے۔ ❁ ہفتہ وار اجتماع والے دن علاقائی دورہ کرتے ہوئے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کرکے انہیں ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروایئے۔ ❁ امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی طرف سے عطا کردہ ہفتہ وار رسالہ مُطَالَعَہ کے لئے اہل محلہ میں تقسیم کرکے مطالعہ کا ہَدَف لیا جائے، نیز اس کے اخراجات بھی اہلِ محلہ میں سے کسی اہلِ محبت سے لئے جائیں۔ ❁ جن علاقوں میں اجتماعی قربانی کا اِہتمام ہو، وہاں اہل محلہ کو اجتماعی قربانی میں حِصّہ لینے کی ترغیب دلائی جائے۔ اور اگر غریبوں کا علاقہ ہو تو قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کی کوشش کیجئے۔ ❁ علاقے میں یا اہل محلہ میں سے اگر کسی کا انتقال ہو جائے تو غُسلِ میت اور اس کے کفن دَفن کے انتظامات میں حِصّہ لیجئے۔ ❁ اپنے شہر کے مَدَنی مَراکِز میں یا علاقے میں جہاں

---

[1] ....ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت، 1/337

جہاں کورسز وغیرہ ہوتے ہیں، وہاں اہل محلہ پر انفرادی کوشش کر کے کورسز کے لئے تیار کیجئے۔ ❁ اہل محلہ کو شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے بیعت کروایئے۔

❁ اسلامی بہنوں کے کُورسز مثلاً فیضانِ شریعت وغیرہ میں شرکت کے لئے اپنے گھر کی اسلامی بہنوں کو تیار کیا جائے تاکہ وہ خواتین میں دینی کام کر سکیں۔

محلے کی مسجد کو آباد کیجئے

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں کا مرکز مَسْجِد ہے لہٰذا مَسْجِد کو آباد کیجئے، اس کا بہترین طریقہ مسجد میں 12 دینی کام کرنا ہے۔ اگر ممکن ہو تو امام صاحب کے ساتھ ورنہ نمازیوں، دوست احباب کے ساتھ مل کر اپنی قریبی مسجد میں 12 دینی کام کیجئے۔

نَمازی بناؤ تحریک کا حصہ بن جایئے

نمازی بناؤ تحریک کے لئے ہر مسجد میں نمازیوں کی 3 رُکنی مجلس بنایئے۔ مَسْجِد بھرو تحریک کامیاب کیجئے، یہ کیسے کامیاب ہو سکتی ہے، آیئے امیر اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا اِرشاد سنتے ہیں: یاد رکھئے! مَسْجِد بھرو تحریک اُس وَقْت کامیاب ہو گی جب ”نمازی بناؤ تحریک“ کامیاب ہو گی۔ سارے اسلامی بھائی ہِمّت کریں اور بھرپور طریقے سے ”نمازی بناؤ اور نمازی بڑھاؤ تحریک“ اور ”مَسْجِد بھرو تحریک“ میں حِصّہ لے کر مَساجِد کو آباد کرنے کی کوشش کریں۔

دُعائے عطّار

یَارَبَّ الْمُصطفٰی عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میرا جو مَدَنی بیٹا اور مَدَنی بیٹی بچھڑے ہوئے نمازیوں کو نمازی بنانے کے لئے سرگرمِ عمل ہو جائے اس کی بے حساب مَغْفِرَت فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

اہلِ محلہ میں نیکی کی دعوت دینے کے چند فوائد

❁ اہلِ محلہ کو نیکی کی دعوت دینا اپنی نیکیاں بڑھانے کا ذَرِیْعہ ہے: فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: بے شک نیکی کی راہ دِکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[۱] ❁ اَہْلِ محلہ کو نیکی کی دَعْوَت دینا مَساجِد کی آباد کاری کا ذَرِیْعَہ ہے۔ ❁ نیکی کی دعوت دیتے وَقْت مسلمانوں کو سلام کرنے اور انہیں خندہ پیشانی سے ملنے کی سنّت پر عمل کا مَوْقَع ملتا ہے۔ ❁ اہلِ محلہ کو نیکی دَعْوَت دینے سے جہاں دَعْوَتِ اسلامی کی نیک نامی ہو گی، وہیں اہلِ محلہ کو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں لانے کا مَوْقَع ملے گا۔ ❁ نیکی کی دعوت دینے سے عاجزی پیدا ہو گی کیونکہ متکبر آدمی دوسروں کی مُلاقات کیلئے نہیں جاتا۔

گناہوں بھری زندگی سے توبہ

پنڈی گھیپ (ضلع اٹک، پنجاب) کے اسلامی بھائی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے مشکبار دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے گناہوں بھری زِندگی گزار رہے تھے۔ ان کے محلے کے اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں نیکی کی دعوت دی تو وہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔[۲]

تمہیں لطف آ جائے گا زِندَگی کا | قریب آ کے دیکھو ذرا مدنی ماحول

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

ہر ذِمّہ دارِ دعوتِ اسلامی کے ذِمّے اپنے محلے کی مَسْجِد کے دینی کاموں کی ذمہ داری بھی ہے۔ یوں وہ اس ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں کی کارکردگی دینے کا ذمہ دار بھی ہے۔[۳]

---

[۱] .... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعلہ، ص628، حدیث: 2670

[۲] .... فیضان نماز، ص19 ملخصاً

[۳] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوری، رجب المرجب 1437ھ بمطابق اپریل 2016ء